

خلیفہ راشد کی قیادت میں افواج پاکستان امت کی صورت حال کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں

جس بڑے پیمانے پر یوم پاکستان پر ہونے والی فوجی پریڈ کی تیاریاں ہو رہی ہیں وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کی افواج کس قدر طاقتور ہیں۔ یہ حقیقت مسلمانوں میں فخر کے جذبات اور افواج پاکستان پر اعتماد پیدا کرتی ہے جن کی شہادت کی خواہش ان کے مادی وسائل کے ساتھ مل کر ان کی طاقت کو دوچند کر دیتی ہے۔ یقیناً ایک اسلامی سیاسی قیادت کے تحت، جو قرآن و سنت کے بنیاد پر حکمرانی کرے گی، ہماری موجودہ بدترین عدم تحفظ کی صورت حال بہت تیزی سے فیصلہ کن طور پر تبدیل ہو سکتی ہے۔ وہ اسلامی قیادت افغان سرزمین سے بھارتی حملوں پر صرف سوال نہیں اٹھائے گی بلکہ وہاں سے امریکی افواج کو نکال باہر کرے گی جو افغانستان میں بھارتی موجودگی کو ٹھکانہ اور تحفظ فراہم کر رہی ہے اور یوں افغانستان سے بھارتی خطرے کا خاتمہ ہو جائے گا۔ وہ اسلامی قیادت پاکستان کے زمینی اور فضائی راستے امریکہ کے لیے بند کر دے گی جس سے گزرنے والی سپلائی لائن کی وجہ سے گرام میں امریکی افواج آرام سے بیٹھی ہیں۔ وہ اسلامی قیادت پاکستان میں موجود امریکی سرکاری و غیر سرکاری اٹلی جنس کا خاتمہ کر دے گی جو امریکہ - بھارت شیطانی گٹھ جوڑ کی آنکھیں اور کان ہیں۔ وہ اسلامی قیادت جے ایف-17 طیاروں کے ذریعے امریکی ڈرونز کو غیر موثر اور ہمارے دارالحکومت میں موجود ان کے جاسوسی کے قلعے کا خاتمہ کر دے گی جو سفارت خانے کے نام پر چلا یا جا رہا ہے۔ وہ اسلامی قیادت افغانستان میں امریکی موجودگی کو قانونی بنوانے کے لیے مذاکرات کے منصوبے کو مکمل طور پر مسترد کر دے گی بلکہ قبائلی مسلمانوں کو پیرامیٹری فوج میں شامل کر کے ایک طرف تو ان لوگوں کو بے نقاب کر دے گی جو دشمن سے لڑنے کے بجائے مسلمانوں کو قتل کرتے ہیں تو دوسری طرف یہ پیرامیٹری فوج قبائل اور فوج کی طاقت کو دشمن کے خلاف یکجا کر دے گی۔ اور وہ اسلامی قیادت اپنے میزائلوں، جن میں ٹیکسیٹیل ایٹمی ہتھیار بھی شامل ہیں، کو تیار رکھے گی تاکہ بھارت کی ممکنہ شرارت کا منہ توڑ جواب دیا جاسکے۔ لہذا ایک اسلامی قیادت امریکی افواج کو بلا مشروط ہتھیار پھینکنے پر مجبور کر سکتی ہے جو مسلمانوں کے لیے زبردست تقویت کا باعث ہوگی جس کے بعد امت اس قسم کے مزید موثر اقدامات مقبوضہ کشمیر، شام یمن اور برما کے حوالے سے بھی لے سکی گی۔

ایک اسلامی سیاسی قیادت تنہا مسلمانوں کے تحفظ کو یقینی بنا سکتی ہے کیونکہ وہ قرآن و سنت سے رہنمائی لیتی ہے اور اس کا سب سے بڑا مقصد امت کی نگہبانی کرنا ہوتا ہے۔ لہذا وہ دشمنوں کے ساتھ کیے گئے اتحاد کے معاہدوں کو پھاڑ ڈالے گی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الذّٰلِیْنَ فَاتْلُوْكُمْ فِی الدّٰیْنِ وَأَخْرَجُوْكُمْ مِنْ دِیَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلٰی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلّٰوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلّٰهُمْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں" (الممتحنہ: 9)۔

اور وہ اسلامی قیادت کا فراسیٹماری طاقتوں پر انحصار نہیں کرے گی بلکہ موجودہ مسلم ممالک کو یکجا کر کے طاقت حاصل کرے گی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

الذّٰیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰیْبَتُوْنَ عِنْدَہُمْ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا

"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کے لیے ہے" (النساء: 139)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! بہت عرصے سے ہم ایک ایسی قیادت کے ہاتھوں نقصان اٹھا رہے ہیں جو اسلام کی جگہ کفر کی گراہی سے رہنمائی لیتی ہے۔ اس صورت حال نے غربت اور ذلت کو یقینی بنایا ہے جبکہ ہمارے پاس زبردست انسانی و قدرتی وسائل اور فوجی طاقت موجود ہے۔ آپ کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مکمل حمایت اور مسلمانوں کی دعائیں ہیں کہ اس صورت حال کو تبدیل کر دیں۔ لہذا آگے بڑھیں اور نبوت کے منہج پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرت فراہم کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

اِنْ یَنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غٰلِبَ لَکُمْ وَاِنْ یَخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرْکُمْ مِنْ بَعْدِہِ وَعَلٰی اللّٰہِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

"اور اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں" (آل

عمران: 160)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس